© rasailojaraid.com

تقریب یوم تأسیس

اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام ۴/ اگست ۱۹۶۲ء کو عمل میں آیا تھا۔ کونسل کے کام کے تعارف اور اسلامی قانون کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنانے کی غرض سے کونسل کے یوم تأسیس منانے کی منظوری کونسل نے دی تھی۔ چنانچہ پہلی مرتبہ یکم تا ۷/ اگست ۲۰۰۵ء کو ''ہفتہ تقریبات بسلسلہ یوم تأسیس'' کے عنوان سے مختلف علمی موضوعات پر لیکچرز اور بحث و مباحثہ کی پانچ تقریبات منعقد کی گئیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے سالانہ رپورٹ ۰۶-۲۰۰۵ء ص : ۲۸۷ تا ۲۹۰) بعد ازاں تقریباً ہر سال کونسل کے یوم تأسیس منانے کا اہتمام کیا جاتا رہا۔

۰۸-۲۰۰۷ء میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھا گیا اور اس سلسلے میں پہلی تقریب کا انعقاد یکم اگست ۲۰۰۸ء بوقت ساڑھے آٹھ بجے رات کونسل کے کمیٹی ہال میں کیا گیا۔ اس تقریب کے احوال پر مشتمل مزید تفصیل ذیل میں ملاحظہ ہو۔

موضوع: علامہ اقبال کا تصور اجتہاد
جناب جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال

مہمان خصوصی: جناب حامد سعید کاظمی مشیر وزیر برائے وزارت مذہبی امور،

افتتاحی خطاب: ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل

تقریب میں اراکین کونسل سابق اراکین کونسل معاشرے کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے علمی شخصیات اور کونسل کے شعبہ ریسرچ کے افسران و اہلکاران نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔

جناب چیئرمین نے اپنے افتتاحی خطاب میں مہمان گرامی کی تقریب میں شرکت پر خیر مقدم کرتے ہوئے یوم تأسیس منانے کا پس منظر بتایا جناب چیئرمین نے کہا:

> ''کونسل یکم اگست ۱۹۶۲ء کو معرض وجود میں آئی تھی اور ۲۰۰۵ء سے ہم نے یوم تأسیس کی تقریب منانے کا آغاز کیا ہے۔ یہ بات باعث مسرت ہے کہ اس دفعہ جب ہم یہ تقریب منا رہے ہیں تو یہ ماہ معراج ہے، ماہ استقبال رمضان ہے اور ہمارے یوم آزادی کا تعلق بھی اسی ماہ سے ہے۔ اس تقریب کے لیے ہم نے علامہ اقبال کے تصور اجتہاد پر لیکچر کا اہتمام کیا ہے، کیونکہ کونسل کی بنیاد بھی اسی تصور اجتہاد پر ہے، جو اقبال نے پیش کیا تھا۔

بعد ازاں! سیکرٹری کونسل جناب ریاض الرحمٰن نے تفصیل کے ساتھ کونسل کے دستوری فرائض منصبی، اہداف، طریق کار اور اب تک کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابتدائی کارروائی اور گفتگو کے بعد فرزند علامہ اقبال جناب جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال نے ''اقبال کے تصور اجتہاد'' کے موضوع پر گفتگو کی جناب جاوید اقبال نے کہا کہ احیائے فکر و تمدن اسلامی کے بارے میں اقبال کے افکار کی متفرق جہتوں میں سے ایک جہت جو خصوصی طور پر غور طلب ہے، وہ ان کا ''تقلید'' کو مسترد کر کے ''اجتہاد مطلق'' پر اصرار ہے، جس کا اختیار انہوں نے منتخب مسلم اسمبلی کو دیا ہے۔ منتخب اسمبلی کو اجتہاد کا اختیار دیتے ہوئے اقبال کو اس بات کا احساس تھا کہ آج کل مسلم اسمبلی فقہ کی باریکیوں سے ناواقفیت کے سبب اسلامی نوعیت کی قانون سازی کرتے وقت غلطیوں کا ارتکاب کر سکتی ہے، اس کے تدارک کیلئے انہوں نے تجویز دی کہ علماء کا ایک مقرر کردہ بورڈ ایسے معاملات میں اراکین کی رہبری کرے۔ ان کے نزدیک بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسمبلی کے منتخب اراکین میں ایسے وکلاء کی ایک مخصوص تعداد بطور ٹیکنو کریٹ منتخب کی جائے، جنہوں نے فقہ اسلامی کا مطالعہ جدید قانون کی روشنی میں کیا ہو۔ اس بارے میں وہ اسلامی ریاست کے لاء کالجوں کے نصاب میں ایسے اضافے کے خواہشمند تھے، جس کے ذریعے عربی زبان کے مطالعے کے ساتھ ان کے تجویز کردہ نئے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کی تحصیل کا بندوبست کیا جا سکے۔ اسی طرح وہ مسلم اسمبلی میں ایسے اشخاص کے بطور ٹیکنو کریٹس منتخب ہونے کے بھی قائل تھے، جو جدید علوم مثلاً بینکنگ، اکاؤنٹنگ، معاشیات وغیرہ میں مہارت رکھتے ہوں۔ ایسے وکلاء اور ماہر ٹیکنو کریٹس کی رہبری میں پارلیمنٹ بقول اقبال ''اجماع'' کی صورت میں ''اجتہاد مطلق'' کے ذریعے اسلامی قانون سازی کے قابل تصور کی جائے۔ اقبال کے مطابق اجتہاد کے لیے جہد کا متقی و پرہیز گار ہونا جیسی شرائط کی ضرورت نہیں رہی۔ اقبال کا تصور ریاست اسلامی بھی ہے، جمہوری بھی، فلاحی بھی ہے اور انسانی بھی، مگر اسے جدید بنانے کی خاطر جس طرح اجتہاد کا اختیار وہ پارلیمنٹ کو دیتے ہیں، اسے پاکستان میں عمل میں لائے جانے کا فی الحال کوئی امکان نہیں کیونکہ اس کے لیے پاکستانی مسلم قوم ابھی تیار نہیں ہے۔

جناب جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال کے خطاب کے بعد مہمان خصوصی مشیر وزارت مذہبی امور جناب حامد سعید کاظمی نے خطاب کیا اور کہا کہ کوئی بھی انسانی معاشرہ قانون کے بغیر متصور نہیں ہو سکتا۔ ہم بحیثیت مسلمان یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے خالق و مالک نے ہمارے لیے زندگی بسر کرنے کے لیے حدود و قیود متعین کر دیئے ہیں۔ انہی حدود و قیود کو قانون کا نام دیا جاتا ہے مگر بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا اور انہیں بنا سنوار کر پیش کرنا پڑتا ہے اور اسلامی نظریاتی کونسل اسی فرض کو ادا کر رہی ہے۔ کونسل کا دستوری فرض ہے کہ وہ قانون سازی میں پارلیمنٹ کی رہنمائی کرے۔ اس ضمن میں ہر دور میں کونسل کی خدمات قابل ستائش رہی ہیں۔ کونسل کی طرف سے مجلّہ ''اجتہاد'' اور ویب سائٹ کا اجراء نہایت خوش آئند اقدام ہے، جن سے عام لوگوں کو رہنمائی بھی ملتی اور کونسل کی کارکردگی سے مستفید ہونے کا موقع بھی ملتا۔

تقریب کے آخر میں سوال و جواب کی نشست کا اہتمام کیا گیا سامعین کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کا جناب جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال نے جوابات دیئے چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر خالد مسعود نے بھی بعض نکات کی وضاحت کی۔

© rasailojaraid.com